مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ۱- کیا شوہر کی کمائی پر بیوی کا حق ہے، کیا بیوی شوہر کی کمائی کے بارے اس سے پوچھ گچھ کر سکتی ہے؟

۲- کیا بیوی کی کمائی پر شوہر کا حق ہے، کیا شوہر بیوی کی کمائی کی پوچھ گچھ کر سکتا ہے؟

۳- اگر شوہر کسی موقع پر اپنی بیوی سے اس کی ذاتی آمدنی (جاب کی صورت میں تنخواہ) کے بارے پوچھ لے، کہ کتنی آمدنی ہے اور کہاں کہاں خرچ ہوئی یا ہو رہی ہے، تو کیا شوہر کے لئے ایسا کرنا غلط ہے؟

۴- اگر شوہر بیوی کو ماہانہ جیب خرچ اور اس کے علاوہ بھی نقد رقم دیتا ہے، تو شوہر کا ان رقوم کے بارے میں پوچھ لینا کہ کہاں خرچ ہوئے، تو کیا شوہر کے لیے ایسا پوچھنا غلط ہے؟

۵- اگر شوہر اپنی بیوی کی تمام ضروریات پوری کرنے کی استطاعت رکھتا اور پوری کر رہا ہے، تو کیا اس صورت میں بیوی کو نوکری کرنے کی گنجائش ہے اور اگر پھر بھی بیوی نوکری کر رہی ہے، تو شوہر کو اس آمدنی کا خرچ اور بینک اکاؤنٹ کے بارے میں پوچھنے کا حق ہے یا نہیں؟

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ عورت (اگر نافرمان نہ ہو) مالدار ہو یا غریب اس کا نان ونفقہ مرد کے ذمہ لازم اور ضروری ہے، دراصل عورت کی اصل ذمہ داری گھر سنبھالنا ہے، پھر بیوی کے کھانے پینے، رہائش اور لباس وغیرہ کی ذمہ داری شریعت نے شوہر پر ڈالی ہے، لیکن اس کے باوجود اگر شوہر اپنی اہلیہ کو ملازمت کی اجازت دیدے، تو عورت جائز ملازمت کر کے جو تنخواہ وغیرہ لاتی ہے، اس سب کمائی کی مالکہ صرف عورت ہی ہو گی، وہ اس کو خرچ کرنے کے اعتبار سے مکمل آزاد ہو گی، شوہر کا بیوی کی کمائی پر کوئی حق نہیں ہے، چاہے تو اپنی کمائی شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے والدین کو دیدے یا اس میں سے کچھ یا ساری شوہر کو دیدے۔ شوہر کا بیوی سے کمائی یا خرچ کرنے کے بارے حساب کتاب مانگنا درست نہیں

ہے، تاہم عورت نے اپنی خوشی یا رضامندی سے جو رقم شوہر کو دی ہو یا شوہر نے استعمال کی ہو تو وہ واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتی۔

جواب نمبر ۱: بیوی کا شوہر کی کمائی پر نان نفقہ کے علاوہ کوئی حق نہیں، نہ ہی شوہر سے حساب کتاب مانگ سکتی ہے۔

جواب نمبر ۲: شوہر کا بیوی کی کمائی پر کوئی حق نہیں اور نہ ہی حساب کتاب مانگ سکتا ہے۔

جواب نمبر ۳: درست نہیں۔

جواب نمبر ۴: جو رقم بیوی کو مالکہ بنا کر مثلاً جیب خرچ وغیرہ دے دی، اس کا حساب کتاب بیوی سے مانگنا درست نہیں۔

جواب نمبر ۵: اگر شوہر مکمل نان نفقہ دیتا ہو تو بیوی شوہر کی اجازت سے ہی نوکری کرے گی، تاہم تنخواہ کی مالکہ صرف بیوی ہی ہو گی۔ وہ شوہر کو کسی قسم کا حساب کتاب دینے کی پابند نہیں۔

وفي درر الحكام شرح مجلة الأحكام :
"لأن للإنسان أن يتصرف في ملكه الخاص كما يشاء وليس لأحد أن يمنعه عن ذلك ما لم ينشأ عن تصرفه ضرر بين لغيره. (انظر المادة ١١٩٢)"(١/٤٧٣ - ط:دار الكتب العلمية)

وكون الرجال قوامين على النساء متكفلين معاشهن وكونهن خادمات حاضنات مطيعات سنة لازمة وأمراً مسلمًا عند الكافة، وفطرة فطر الله الناس عليها لا يختلف في ذلك عربهم ولا عجمهم. (حجة الله البالغة ١ ,١٣٣).والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۶/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/10/03ء

الجواب صحیح

3 اکتوبر 2023

۱۶ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

۱۶/۳/۱۴۴۵

الجامعۃ الاشرفیۃ

دار الافتاء

شارع فیروزپور لاہور پاکستان

دار الافتاء

رقم الافتاء: 158/151

التاریخ: 3/10/23